4814CH01

ماں کا خواب

میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب
بڑھا اور جس سے مرا اضطراب

یہ دیکھا کہ میں جا رہی ہوں کہیں
اندھیرا ہے اور راہ مِلتی نہیں

لرزتا تھا ڈر سے مرا بال بال
قدم کا تھا دہشت سے اُٹھنا محال

جو کچھ حوصلہ پا کے آگے بڑھی
تو دیکھا قطار ایک لڑکوں کی تھی

© NCERT not to be republished

زمرد سی پوشاک پہنے ہوئے
دیے سب کے ہاتھوں میں جلتے ہوئے

وہ چپ چاپ تھے آگے پیچھے رواں
خدا جانے جانا تھا اُن کو کہاں

اسی سوچ میں تھی کہ میرا پسر
مجھے اس جماعت میں آیا نظر

وہ پیچھے تھا اور تیز چلتا نہ تھا
دِیا اس کے ہاتھوں میں جلتا نہ تھا

کہا میں نے پہچان کر میری جاں
مجھے چھوڑ کر آگئے تم کہاں

© NCERT not to be republished

جدائی میں رہتی ہوں میں بے قرار
پروتی ہوں ہر روز اشکوں کے ہار
نہ پروا ہماری ذرا تم نے کی
گئے چھوڑ، اچھی وفا تم نے کی
جو بچے نے دیکھا مرا پیچ و تاب
دیا اس نے منھ پھیر کر یوں جواب
رُلاتی ہے تجھ کو جُدائی مری
نہیں اس میں کچھ بھی بھلائی مری
یہ کہہ کر وہ کچھ دیر تک چُپ رہا
دِیا پھر دکھا کر یہ کہنے لگا
سمجھتی ہے تو ہو گیا کیا اِسے
ترے آنسوؤں نے بُجھایا اِسے

(علاّمہ اقبال)

© NCERT not to be republished

معنی یاد کیجیے

شب	:	رات
اضطراب	:	بے چینی
لرزنا	:	کانپنا
راہ	:	راستہ
سیاہی	:	کالا پن، اندھیرا

دہشت	:	خوف، ڈر
محال	:	مشکل
حوصلہ	:	ہمّت
زمرّد	:	سبز رنگ کے قیمتی پتھر کا نام
رواں	:	چلتے ہوئے
زمرّدی پوشاک	:	ہرا لباس
پسر	:	بیٹا
جماعت	:	گروہ
پیچ و تاب کھانا (محاورہ)	:	دل ہی دل میں غم و غصّہ سے گھُٹنا، بیقرار ہونا

سوچیے اور بتائیے۔

1. خواب میں ماں نے اپنے آپ کو کس حال میں دیکھا؟
2. ماں نے آگے بڑھ کر کیا دیکھا؟
3. ماں نے اپنے بیٹے کو کس حال میں پایا؟
4. ماں کی بے قراری کا سبب کیا ہے؟
5. لڑکے کے ہاتھ میں دیا کیوں نہیں جل رہا تھا؟

مصرعے مکمل کیجیے۔

میں سوئی جو .... یہ خواب
بڑھا اور .... مرا اضطراب
سمجھتی ہے تو .... کیا اِسے
.... نے بجھایا اِسے

© NCERT not to be republished

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

اضطراب　　محال　　اجل　　پیچ وتاب

ان لفظوں کے متضاد لکھیے۔

وفا　　بھلائی　　جدائی　　بےقرار　　دوٗر　　جواب

عملی کام

- نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔
- اس نظم کو اپنے اسکول کے اسٹیج پر ڈرامے کی صورت میں پیش کیجیے۔

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

- ماننے والا　　○ بنانے والا　　○ دیکھنے والا

یہ الفاظ کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرتے ہیں۔ انھیں اسمِ فاعل کہتے ہیں۔ پانچ اسمِ فاعل ''والا'' کے ساتھ بنائیے۔

غور کرنے کی بات

- اس نظم میں ایک ماں کا خواب بیان کیا گیا ہے جو اپنے بیٹے کو لڑکوں کی ایسی جماعت کے ساتھ دیکھتی ہے جن کے ہاتھوں میں جلتے ہوئے دیے ہیں مگر اس کے بیٹے کا دِیا بجھا ہوا ہے اور وہ دوسرے لڑکوں کے پیچھے آہستہ آہستہ چل رہا ہے۔ یہ دیکھ کر بیٹے کی جدائی میں روتی ہوئی ماں کو صدمہ پہنچتا ہے وہ بچّے سے شکایت کرتی ہے کہ وہ اسے چھوڑ کر کیوں چلا آیا اور اس کا دِیا بجھا ہوا کیوں ہے، بچّہ جو ماں کے رونے دھونے سے خود بھی غمگین ہے۔ ماں سے کہتا ہے کہ میرے دیے کو اسی کے آنسوؤں نے بجھایا ہے۔
- اس سبق میں یہ بات پوشیدہ ہے کہ ماں باپ کے رونے دھونے سے بچّوں کا حوصلہ پست ہوتا ہے اور انھیں آگے بڑھنے میں رکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished